

امام سجاد علیہ السلام کے صدقات

<"xml encoding="UTF-8?">

امام زین العابدین نے اپنی حیات طیبہ میں سب سے زیادہ فقیروں کو صدقے دئے تاکہ وہ آرام سے زندگی بسر کرسکیں اور ان کا ہم و غم دور ہو جائے اور امام دوسروں کو بھی اس کی ترغیب فرماتے تھے کیونکہ اس پر انسان کو اجر جزیل ملتا ہے ، آپ کا فرمان ہے: "مَامِنْ رَجُلٍ تَصَدَّقَ عَلَىٰ مِسْكِينٍ مُّسْتَضْعَفٍ فَدَعَا لَهُ الْمِسْكِينُ بِشَيْءٍ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ"

"جب کوئی انسان کسی کمزور مسکین کو صدقہ دیتا ہے تو اس وقت عطا کرنے والے کے حق میمسکین کی دعا ضرور قبول ہو تی ہے"۔(1)

ہم آپ کے بعض صدقات کو ذیل میں بیان کر رہے ہیں:

۱۔لباس تصدق کرنا

امام اچھے لباس پہنتے تھے، آپ سردی کے مو سم میں خزکا لباس پہنتے جب گرمی کا مو سم آجاتا تھا تو اس کو صدقہ دیدیتے تھے یا اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت صدقہ دیدیتے تھے اور گرمی کے مو سم میں دومصری لباس پہنتے تھے جب سردی کا مو سم آجاتا تھا تو ان کو صدقہ میں دیدیتے تھے ، (2) اور آپ فرماتے تھے: "إِنِّي لَأَسْتَحْيِي مَنْ رَبِّي أَنْ أَكُلَ ثَمَنَ ثَوْبٍ قَدْ عَبَدْتُ اللَّهَ فِيهِ"

"مجھے اپنے پروردگار سے شرم آتی ہے کہ میں نے جس لباس میں اللہ کی عبادت کی ہے اس لباس کی قیمت کھائوں"۔(3)

۲۔اپنی پسندیدہ چیزکا صدقہ میں دینا

امام اپنی پسندیدہ چیز صدقہ میں دیتے تھے، راویوں کا کہنا ہے: اما م صدقہ میبادام اور شکر دیتے تھے آپ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرما ئی :

(لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) (4)"تم نیکی کی منزل تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیزوں میسے راہ خدا میں انفاق نہ کرو"۔(5)

مورخین کا بیان ہے کہ امام انگور بہت زیادہ پسند فرماتے، آپ ایک دن روزہ تھے تو افطار کے وقت آپ کی ایک کنیز نے آپ کی خدمت میں انگور پیش کئے ایک سائل نے سوال کیا توامام نے انگورکے گچھے کواسے دینے کا حکم صادر فرمایا،کنیز نے دوبارہ اپنے خریدے ہوئے انگور ر آپ کی خدمت میں پیش کئے تو دروازے سے دوسرے سائل نے سوال کیا امام علیہ السلام نے وہ انگور کے گچھے بھی اسے دینے کا حکم صادر فرمایا،اس کے بعد پھر کنیز نے اپنے خریدے ہوئے انگور امام کی خدمت میں پیش کئے تو تیسرے سائل نے دروازے سے سوال کیا امام نے انگور کے وہ گچھے سائل کو دیدینے کا حکم صادر فرمادیا۔(6)

آپ کے آباء و اجداد کی اس نیکی میں کتنی مشابہت تھی جنہوں نے تین دن پہلے درپے ایسی طاقت و قوت کا مظاہرہ کیا حالانکہ وہ سب روزہ کی حالت میں تھے تب بھی انہوں نے مسکین، یتیم اور اسیر کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا تو اللہ نے ان کی شان میں سورئہ "ہَلْ اَتٰی" نازل فرمایا، اُن کی یہ عظیم جلالت و بزرگی رہتی دنیا تک باقی رہے گی یہاں تک کہ خدا زمین کا وارث ہو اور اُن پر احسان کرے۔

۳۔ آپ کا اپنے مال کو تقسیم کرنا

امام نے دو مرتبہ اپنا سارا مال دو حصوں میں تقسیم کیا اور اس میں سے ایک حصہ اپنے لئے رکھ لیا اور دوسرا حصہ فقیروں اور مسکینوں (7) میں تقسیم کر دیا، اس سلسلہ میں آپ نے اپنے چچا امام حسن فرزند رسول کا اتباع فرما یا کیونکہ امام حسن نے دو یا تین مرتبہ اپنا سارا مال تقسیم کیا تھا۔

۴۔ آپ کا مخفی طور پر صدقہ دینا

امام زین العابدین علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ چیز مخفیانہ طور پر صدقہ دینا تھا تاکہ کوئی آپ کو پہچان نہ سکے، آپ اپنے اور آپ سے مستفیض ہونے والے فقراء کے درمیان رابطہ ہوں خدا سے محبت اور فقراء کے ساتھ صلہ رحم کی صورت میں دیکھنا چاہتے تھے۔ آپ لوگوں کو مخفیانہ طور پر صدقہ دینے کی رغبت دلاتے اور فرماتے تھے: "إِنَّهَا تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ"۔ (8) "چھپ کر صدقہ دینا خدا کے غضب کو خاموش کر دیتا ہے"۔ آپ رات کے گھپ اندھیرے میں نکلتے اور فقیروں کو اپنے عطیے دیتے حالانکہ اپنے چہرے کو چھپائے ہوئے ہوتے، فقیروں کو رات کی تاریکی میں آپ کے عطیے وصول کرنے کی عادت ہو گئی تھی وہ اپنے اپنے دروازوں پر کھڑے ہو کر آپ کے منتظر رہتے، جب وہ آپ کو دیکھتے تو آپس میں کہتے کہ: صاحب جراب (تھیلی) (9) آگئے۔ آپ کے ایک چچا زاد بھائی تھے جن کو آپ رات تاریکی

میں جا کر کچھ دینار دے آیا کرتے تھے، انہوں نے ایک دن کہا: علی بن الحسین میری مدد نہیں فرماتے اور انہوں نے امام کو کچھ نا سزا کلمات کہے امام نے وہ سب کلمات سنے اور خود ان سے چشم پوشی کرتے رہے اور ان سے اپنا تعارف نہیں کرایا جب امام کا انتقال ہو گیا اور ان تک کوئی چیز نہ پہنچی تو ان کو معلوم ہوا کہ جو ان کے ساتھ صلہ رحم کرتا تھا وہ امام ہی تھے تو وہ امام کی قبر اطہر پر آئے اور ان سے عذرخواہی کی۔ (10) ابن عائشہ سے روایت ہے: میں نے اہل مدینہ کو یہ کہتے سنا ہے: علی بن الحسین کی وفات تک ہمارا مخفیانہ طور پر صدقہ لینا بند نہیں ہوا۔ (11)

مورخین سے روایت ہے کہ اہل مدینہ کی ایک جماعت کو یہ نہیں معلوم تھا کہ ان کی زندگی کا خرچ کہاں سے آ رہا ہے جب امام زین العابدین کا انتقال ہو گیا تو جو کچھ ان کو رات میں دیا جاتا تھا وہ آئندہ ہو گیا۔ (12) امام بہ یا صلہ رحم کرتے وقت خود کو بہت زیادہ مخفی رکھتے اور جب آپ کسی کو کوئی چیز عطا فرماتے تو اپنا چہرہ چھپالیتے تاکہ کوئی آپ کو پہچان نہ سکے۔ (13)

ذہبی کا کہنا ہے: آپ مخفیانہ طور پر بہت زیادہ صدقہ دیتے تھے۔ (14)

امام فقیروں میں تقسیم کرنے والے کھانے کو ایک بوری میں رکھ کر اپنی پیٹھ پر رکھتے جس کے نشانات آپ کی پیٹھ پر موجود تھے۔

يعقوبی سے روایت ہے کہ جب امام کو غسل دیا گیا تو آپ کے کندھے پر اونٹ کے گھٹوں کی طرح گھٹے تھے جب آپ کے گھروالوں سے سوال کیا گیا کہ یہ کیسے گھٹے ہیں تو انھوں نے جواب دیا: امام رات میں اپنے کندھے پر کھانا رکھ کر فقیروں کے گھر تک جاتے اور ان کو کھانا دیتے تھے ۔ (15)

بہر حال مخفیانہ طور پر صدقے دینا آپ کے سب سے عظیم احسانات میں سے تھا اور اللہ کے نزدیک ان سب کا اجر و ثواب بھی زیادہ تھا ۔

.....

- 1۔ وسائل الشیعة ، جلد 6، صفحہ ۲۹۶۔
- 2۔ تاریخ دمشق، جلد ۳۶، صفحہ ۱۶۱۔
- 3۔ ناسخ التواریخ، جلد ۱، صفحہ ۶۷۔
- 4۔ سورہ آل عمران، آیت ۹۲
- 5۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۸۹۔
- 6۔ المحاسن (برقی)، صفحہ ۵۴۷۔ فروع الکافی، جلد ۶، صفحہ ۳۵۰۔
- 7۔ خلاصہ تہذیب کمال، صفحہ ۲۳۱۔ حلیہ، جلد ۳، صفحہ ۱۴۰۔ جمہرۃ الاولیاء، جلد ۲، صفحہ ۷۱۔ ہدایہ اور نہایہ، جلد ۹، صفحہ ۱۰۵۔ طبقات ابن سعد، جلد ۵، صفحہ ۱۹۔
- 8۔ تذکرۃ الحفاظ، جلد ۱، صفحہ ۷۵۔ اخبار الدول، صفحہ ۱۱۰، نہایۃ الارب فی فنون الادب، جلد ۲۱، صفحہ ۳۲۶۔
- 9۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۸۹۔
- 10۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۱۰۰۔
- 11۔ صفوة الصفوة، جلد ۲، صفحہ ۵۴۔ الاتحاف بحب الاشراف، صفحہ ۴۹۔
- 12۔ الاغانی، جلد ۱۵، صفحہ ۳۲۶۔
- 13۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۶۲۔
- 14۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۶۲۔
- 15۔ تاریخ یعقوبی، جلد ۳، صفحہ ۴۵۔